گئے ہیں۔''

حالانکہ اونٹ سواری کا جانور بھی ہے، حلال بھی ہے اور اس کا گوشت بھی کھایا جاتا ہے اور وہ انسانی فطرت کے خلاف بھی نہیں ہے۔

کتاب کا باتصویر ٹائٹل

اس معرکۃ الآرا دینی کتاب کے ٹائٹل پر مصنف موصوف کی نہایت خوبصورت تصویر بھی چھپی ہے جو اِس کے حسن کو دوبالا کردیتی ہے۔ اس طرح یہ کتاب اپنی صوری اور معنوی اعتبار سے ایک لاجواب شاہکار بن گئی ہے۔ البتہ مذکورہ بالا تصویر ایسی ہے جو زبانِ حال سے کہہ رہی ہے۔ ع

صاف چھپتے بھی نہیں، سامنے آتے بھی نہیں!

کیونکہ یہ فقط اُن کے سر، چہرے اور گردن پر مشتمل ہے اور ان کی گردن کے عین نیچے کی طرف، صرف ایک انچ کے فاصلے پر 'صلیب' (Cross) کا نشان بھی بالکل نمایاں طور پر نظر آتا ہے جو اصل میں شاید خطاط صاحب کے فن کا کمال ہے مگر وہ ایسا منظر پیش کرتا ہے کہ ع

مقام، فیضؔ کوئی راہ میں جچا ہی نہیں
جو کوے یار سے نکلے تو سوے دار چلے

اس کے علاوہ صلیب کی یہ علامت اسلام اور مغربی تہذیب کے اس ملغوبے کو بھی ظاہر کرتی ہے جو اس کتاب کا طرۂ امتیاز اور اس کی اصل روح ہے اور یہ کہ اس کتاب میں پیش کیا ہوا دینِ اسلام اندر سے عیسائیت ہے۔

بہرحال اتنے اچھے کاغذ پر اس قدر ضخیم اور مجلد کتاب کی قیمت انتہائی مناسب ہے۔ اہل علم کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

سانحہ ارتحال: مولانا محمد صدیقؒ آف سرگودھا کے فرزند اور جانشین مفتی عبید السلام صاحب گذشتہ دنوں مختصر علالت کے بعد رات گئے شیخ زید ہسپتال لاہور میں رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ان کی نمازِ جنازہ بڑی عید گاہ سرگودھا میں ادا کی گئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی حسنات اور دینی خدمات کو قبول و منظور فرما کر فردوسِ بریں میں مقام عطا فرمائیں۔ آمین!

www.KitaboSunnat.com